5415-جمعرات اور سوموار اور داؤد علیہ السلام کے روزوں میں جمع

سوال

مجھے یہ علم ہے کہ ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن نہ رکھنا یہ سب سے افضل روزے ہیں جس طرح کہ حدیث میں بھی ذکر ہے کہ یہ نبی داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں لیکن میں جمعرات اور سوموار کے روزے اور ایک دن چھوڑ کر روزہ کیسے رکھوں ؟

کیونکہ سوموار اور جمعرات دنوں کی ترتیب میں نہیں آتے اگر میں نے ایک دن روزہ رکھتا اور ایک دن ترک کرتا ہوں تو میں یا تو ہفتہ اور سوموار اور بدھ اور جمعہ کا روزہ رکھوں گا یا پھر اتوار اور منگل اور جمعرات اور ہفتہ روزہ رکھوں گا ؟

پسندیدہ جواب

اسلام کئی قسم کی عبادتیں لایا جو اس دین کے کمال کی نشانی ہے کچھ تو ایسی عبادات ہیں جن میں جمع ممکن ہے اور کچھ ایسی ہیں جن میں جمع ممکن نہیں ۔

ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن نہ رکھنا یہ ایک مستقل عبادت ہے جو کہ نفلی روزوں میں سے سب سے افضل قسم ہے ۔

اور اسی طرح جمعرات اور سوموار کا روزہ ایک مستقل عبادت ہے جن کا آپس میں جمع کرنے کا تصور ممکن نہیں تو افضل قسم کو مقدم کیا جائے گا ۔

لیکن انسان اپنی حالت اور طاقت کا اعتبار کرے اور ایسے عمل کو مقدم نہ کرے جو کہ اس طاقت اور قدرت سے باہر ہو اور اس نفلی کام کو مستقل طور پر نہ کرسکے کیونکہ اللہ تعالی کو عمل وہ پسند اور محبوب ہے جس پر ہمیشگی کی جائے اگرچہ وہ قلیل ہی کیوں نہ ہو ۔

اور اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔

واللہ اعلم .